



سوال

(161) دیوبندیوں اور غیر مقلدوں کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دیوبندیوں بریلویوں وغیرہ کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر اللہ کو حاجت روا مشکل کثا سمجھنے والے مشرک بریلوی امام کی اقتداء میں نماز پڑھنا ناجائز ہے قرآن میں ہے۔

إِنَّمَا الشِّرْكَوَنَجْسٌ ۚ ۲۸ ... سورة التوبة

اور دیوبندی غیر متعصب امام کے پیچھے بوقت ضرورت نماز پڑھی جاسکتی ہے تاہم مستقلاً اپنا علیحدہ بندوبست کرنا چاہیے کسی بھی مخصوص مقام کو مسجد قرار دیا جاسکتا ہے حدیث میں ہے۔

”جعلت لی الارض مسجداً وطوراً“ صحیح البخاری کتاب التیمم رقم الباب (۱) (ح: ۳۳۵۹، والصلاة (۴۳۸) صحیح مسلم کتاب و باب المساجد و مواضع الصلاة (۱۱۶۷)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 437

محدث فتویٰ